SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
September 21, 2023

ایس ای سی پی نے شریعہ گورننس فریم ورک 2023 متعارف کر دیا

اسلام آباد (21 ستمبر) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) نے نئے ضوابط کا شریعہ کمپلائنٹ کمپنیوں، سکیورٹیز، اور شریعہ ایڈوائزرز کے ریگولیٹری فریم ورک کو مزید بہتر اور جامع بنانے کے پیش نظر شریعہ گورننس ریگولیشنز 2023 جاری کر دیے ہیں ۔نئے ضوابط کے اجراء کے بعد شریعہ گورننس ریگولیشنز، 2018 اور شریعہ ایڈوائزرز ریگولیشنز، 2017 کو منسوخ کر دیے گئے ہیں۔

نئے ضوابط میں رضاکارانہ شریعہ نگران بورڈ کا تصور دیا گیا ہے جبکہ لسٹڈ سکیورٹیز کی شرعی اسٹاک اسکریننگ کے لیے علیحدہ اور واضح تقاضے متعارف کرائے گئے ہیں۔ نئے ضوابط میں کمپنیز ایکٹ کے سیکشن 451 کے تحت تمام سیکیورٹیز، جس میں اسلامی میوچل فنڈز بھی شامل ہیں، کا احاطہ کیا گیا ہے اور شرعی گورننس فریم ورک کو سرمایہ کاری کی تمام اسلامی اجتماعی اسکیموں پر بھی لاگو کر دیا گیا ہے۔

نئے ضوابط نے شریعت کے مطابق سیکیورٹیز کی تجدید کے تقاضوں کو ختم کر دیا گیا ہے جبکہ اس حوالے سے اب صرف کمیشن کو رپورٹنگ کرنے کی ہی ضرورت ہو گی۔ علاوہ ازیں، شریعہ مشیروں کے لیے اہلیت اور تجربے کے تقاضوں کو مزید موثر بنایا گیا ہے اور، شریعہ مشیروں کے اختیارات اور افعال کی وضاحت کے ساتھ ساتھ انہیں تمام ریگولیٹڈ شعبوں میں خدمات پیش کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ نئے ضوابط میں شریعہ آڈیٹر کی طرف سے ترتیب دی جانے والی انڈیپنڈنٹ رپورٹ کا فارمیٹ بھی شامل کیا گیا ہے۔

یہ ضوابط جامع عوامی مشاورت کے بعد متعارف کرائے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں کراچی اور لاہور میں مشاورتی اجلاس منعقد کیے گئے جن میں لسٹڈ کمپنیوں، بروکرز، اثاثہ جات کی انتظامی کمپنیوں، میوچل فنڈز اور شریعہ مشیروں کے نمائندے نے شرکت کی اور شریعہ ایڈوائزری کمیٹی اور ایس ای سی پی کی کمیٹی برائے اسلامک فنانس کے ساتھ وسیع البنیاد مشاورت کی۔

نئے شریعہ گورننس فریم ورک اسلامی مالیات پر عوامی اعتماد میں اضافہ اور نئے سرمایہ کاروں کو راغب کرنے میں معاون ہوں گے اور ایس ای سی پی کی ترجیحات کے مطابق اسلامی اصولوں سے ہم آہنگ شعبوں کو آگے بڑھائے گا۔ نئے ریگولیشنز ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔